

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 27 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائرا بوجو کیشن

گورنمنٹ کا لج آف سائنس وحدت روڈ لاہور بجٹ اور اخراجات کی تفصیل

2273*: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہر را بجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کا لج آف سائنس وحدت روڈ لاہور کو مالی سال 2006-07، 2007-08،

اور 2008-09 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی اور کتنی رقم کا لج کے اپنے ذرائع سے حاصل ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کا لج کی بلڈنگ اور دفتر کی تینیں آرائش پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس کا لج کے پرنسپل کی تنوہوں اور ای اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران پر نسپل کا لج ہذانے کتنے سرکاری وزٹ کس کس شر اور غیر ممالک کے کس کس مقصد کے لئے کئے، ان کے ہر وزٹ پر کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل وزٹ وائز میا کی جائے؟

(ه) کا لج ہذا کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں اور یہ کس کس ماؤل کی ہیں، ان سالوں کے دوران ان گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول / ڈیزل پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(و) ان سالوں کے دوران پر نسپل کا لج ہذا کے دفتر کی تینیں آرائش پر سال وائز کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ تر سیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر ہر را بجو کیشن

(الف)

2008-09	2007-08	2006-07	
19,99,500/-	15,35,200/-	19,33,400/-	حکومت کی طرف

(انیس لاکھ ننانوے ہزار پانچ سو) روپے	(پندرہ لاکھ پنٹیس ہزار دوسو) روپے	(انیس لاکھ تنتیس ہزار چار سو) روپے	سے فراہم کی گئی سی سی گرانٹ
25,00,000/- (پچیس لاکھ روپے)	Nil	Nil	حکومت کی طرف سے فراہم کردہ گرانٹ برائے تنصیب ٹیوب دلیل خرچ بذریعہ PWD
1,37,38,247/- (ایک کروڑ سنتیس لاکھ اڑتیس ہزار دوسو سنتالیس)	1,25,18,316/- (ایک کروڑ پچیس لاکھ اٹھارہ ہزار تین سو سولہ) روپے	53,21,573/- (تریپن لاکھ اکیس ہزار پانچ سو تہتر) روپے	کالج کے اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والے فنڈز

(ب)

بلڈنگ کی مرمت: تزئین و آرائش حکومت کی طرف سے خرچ بذریعہ کالج فنڈسے کالج کو نسل اور	80,000/- (اسی ہزار)	3,00,000/- (تین لاکھ)	19,00,000/- (انیس لاکھ) روپے
بلڈنگ کی مرمت کالج فنڈسے کالج بذریعہ کالج کو نسل اور	3,26,717/- (تین لاکھ چھبیس ہزار سات سو سترہ)	4,66,093/- (چار لاکھ چھیسا سٹھ ہزار تر انوے)	5,22,992/- (پانچ لاکھ بائیس ہزار نو سو بانوے)

			ڈویلپمنٹ کمیٹی
--	--	--	----------------

(ج)

10,07,784/- روپے (دس لاکھ سات ہزار سات سو چوراسی)	8,82,964/- (آٹھ لاکھ بیاسی ہزار نو سو چونسٹھ)	6,87,468/- (چھ لاکھ ستاسی ہزار چار سو اڑسٹھ)	پرنسپل تخلواہ اے جی پنجاب نے ادا کی
1,60,140/- روپے (ایک لاکھ ساٹھ ہزار ایک سو چالیس)	1,42,608/- (ایک لاکھ بیالیس ہزار چھ سو آٹھ)	54,000/- (چون ہزار)	کالج سینکڑ شفت کامعاوضہ بنیادی تخلواہ کا 30% بطباق گورنمنٹ نو ٹیفیکیشن
RAOLPINDI BISE سے گلیم کیا-	Nil	Nil	ڈی اے / ڈی اے

(ر)

سیکرٹری ہائیجوجو کیشن کے احکامات سے راولپنڈی بورڈ انکوائری کے لئے گئے۔	اندر وون ملک
	بیرون ملک کوئی وزٹ نہ ہے۔

(ہ) دو بیس ماڈل 1994 ایک عدد ٹیوٹاہائی ایس، ٹریکٹر ماڈل 2004

2,69,310/- دس روپے	3,49,572/- (تین لاکھ انچاہس ہزار پانچ سو بہتر) روپے	3,51,891/- (تین لاکھ آکیاون ہزار آٹھ سو	مرمت سرکاری گاڑیوں کی کالج فنڈ سے
--------------------	-----------------------------------------------------	-----------------------------------------	-----------------------------------

		اکانوے) روپے	
4,95,000/- (چار لاکھ پچانوے ہزار) روپے	-	-	سرکاری بس آتشزدگی کی وجہ سے مرمت ایضا۔
5,91,466/- (پانچ لاکھ اکانوے ہزار چار سو چھیاسٹھ) روپے	4,90,043/- (چار لاکھ نوے ہزار تین لاکھ بہتر ہزار پچھ سو چھیانوے) روپے	3,72,696/- (تین لاکھ کالج فنڈ سے	گاڑیوں کے ڈیزل کا خرچہ کالج فنڈ سے

(و)

Nil روپے	Nil	30,000/- (تیس ہزار) روپے	پرنسپل آفس کا فرش تبدیل کیا
----------	-----	-----------------------------	--------------------------------

(تاریخ و صولی جواب 19 جنوری 2012)

باغبانپورہ کالج لاہور میں طالبات کی تعداد و دیگر مسائل

2581*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائرشاہ کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں

گے کہ:-

- (الف) گرلز کالج باغبانپورہ لاہور میں کل کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں؟
- (ب) مذکورہ کالج میں طالبات کے لئے کل کتنے کمرے ہیں؟
- (ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج میں طالبات آلو دہ پانی پینے پر مجبور ہیں؟
- (د) کیا یہ بھی درست ہے کہ طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کمروں کی کمی کے باعث متعدد کلاسیں کھلے آسمان تلتے ہوتی ہیں؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متذکرہ کالج میں طالبات کی تعداد کو مرکزی ہوئے نئے کمرے بنانے کا رادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2009 تاریخ نظر سیل 28 فروری 2009)

جواب

وزیر ہائرا جو کیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ میں طالبات کی تعداد 3216 عدد ہے۔

(ب) مذکورہ کالج میں طالبات کے لئے کل 22 کمرے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ طالبات کے لئے صاف پانی پیئے کا انتظام ہے۔ ٹھنڈے پانی کے الیکٹریک کولرز لگے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سیل کے بڑے حمام پانی کے لئے دستیاب

ہیں۔

(د) درست ہے۔

(ہ) محکمہ ہائرا جو کیشن نے ایک اگلے سال کی ADP میں Govt. College Bhagan pura, Lahore.

شامل کر لی ہے۔ یہ جیسے ہی منظور ہو گی تو محکمہ ہائرا جو کیشن فنڈز جاری کر دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

پنجاب پبلک لائبریری کی رجسٹریشن سوسائٹی و دیگر تفصیلات

محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ہائرا جو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:- 3497*

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پبلک لائبریری کی رجسٹریشن The Societies Act 1860 کے تحت ہوئی تھی اور یہ لائبریری وقف اراضی پر بارہ دری میں قائم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 8 مئی 2009 کو حکومت نے مذکورہ لاَبُریری کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے اگر ہاں تو کیوں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ لاَبُریری کو واپس اسکی مینگ کمیٹی کے حوالے کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ و صولی 18 مئی 2009 تاریخ تر سیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر ہائراً بھجو کیشن

(الف) بہ طابق ریکارڈ!

پنجاب پبلک لاَبُریری، لاہور کا قیام جناب لاڑ سرچارلس اپنی سی جو کہ اس وقت پنجاب کے لیفٹیننٹ گورنر تھے کے حکم پر نومبر 1884 میں عمل پذیر ہوا ہے اور یہ لاَبُریری مغلیہ دور کی معروف تاریخی عمارت بارہ دری وزیر خان میں قائم کی گئی جماں آج تک قائم ہے۔ جسے بعد میں یعنی 1891 میں سوسائٹیزر جسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹر کر دیا گیا جس کا انتظام و انصرام ایک کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ پہلے اس کے سربراہ سیکرٹری تعلیم حکومت پنجاب رہے اور ان دونوں بورڈ آف گورنر ز ہے جس کے سربراہ عزت مآب چیف سیکرٹری حکومت پنجاب ہیں۔ بارہ دری وزیر خان کی نگرانی مکملہ آثار قدیمه، حکومت پاکستان کے سپرد ہے تاکہ یہ وقف اراضی پر قائم ہے۔

(ب) ہاں! بلاشبہ 8 مئی 2009 کو حکومت نے لاَبُریری کو اپنی تحویل میں لیکر اس کا انتظام مینگ کمیٹی کی بجائے بورڈ آف گورنر ز کے سپرد کر دیا ہے۔

1) آئینی اور قانونی اعتبار سے صوبائی حکومت یعنی مکملہ تعلیم ہی اس کا سربراہ رہا ہے اور سالانہ گرانٹ بھی جاری کرتا ہے۔ اگر وقتوں طور پر کسی جانب سے گورنمنٹ اپنی پر اپرٹی کسی بھی ایجنسی کی ملکیت میں دے دے تو وہ واپس لینے کی بھی مجاز ہے۔

2) جب سے لاَبُریری لائف ممبر ان کی تحویل میں رہی اس کا کثیر الجمیع نقصان ہوا۔ گورنمنٹ فنڈز کا بے جا استعمال ہوتا رہا جس سے لاَبُریری کو کوئی فائدہ نہ ہوا اور ٹیکسٹ کی ترقیات بھی

اپنے من پسند افراد کو دی گئیں جس سے باقی ماندہ لا بُریری سٹاف میں ہیجانی کیفیت طاری رہی اور وہ احتجاج کرتے رہے۔

(3) یہ ہماری صوبائی حکومت کا ایک احسن اقدام میں سے ایک پختہ قدم تھا کہ اس نے اجری ہوئی لا بُریری کو دوبارہ اپنی تحویل میں لے کر اس کا نظم و نسق درست کیا ہے۔

(4) 1885 سے 1987 تک لاکھ ممبر ان کی نمائندہ تعداد صرف اور صرف دو تھی۔ 1987 سے 1991 یعنی صرف چار سال کے عرصہ میں تعداد دو سے چار اور چار سے چھ تک آئین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بڑھادی گئی جبکہ اس کی لا بُریری آئین میں قطعاً گنجائش نہ تھی۔

(ج) لا بُریری کا انتظام پسلے مینگ کمیٹی کے سپرد تھا۔ جب سے گورنمنٹ نے لا بُریری کو اپنی تحویل میں لیا ہے مینگ کمیٹی کی جگہ BOG تشکیل دیا گیا ہے اور لا بُریری کے انتظامی امور کو چلانے کا اختیار BOG کو دے دیا گیا ہے لہذا اس ضمن میں محکمہ قانون کی رائے کی روشنی میں فیصلہ کرنا قرین انصاف ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

آزریری ٹیچنگ اسٹنسٹیشن کے مسائل

4011*: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ہاؤ رائے بجو کیشن ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماہ ستمبر 2008 میں پنجاب بھر کے کالجز میں گرید 17 کی اسامیوں پر اساتذہ بھرتی کئے گئے جن کو آزریری ٹیچنگ اسٹنسٹ (Honorary

(Teaching Assistant کا نام دیا گیا اور ان کا ماہانہ اعزازیہ - 8000 روپے مقرر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنر راج کے دوران مذکورہ اساتذہ کو حالانکہ وہ کواليغا سید تھے اور معاوضہ بھی کم تھا، فارغ کر دیا گیا جس سے ان کے خاندان مالی مشکلات کا شکار ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ اساتذہ کو دوبارہ ملازمت دیکر مسئلہ حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر ہائرا برائی بھوکیشن

(الف) جی ہاں۔

(ب) HTAs کو 6 ماہ کے لئے رکھا گیا تھا اس کے بعد 3 ماہ کے لئے سیکرٹری ہائرا برائی بھوکیشن کی منظوری سے تو سیچ دی جاسکتی تھی۔ ان کی 6 ماہ پورے ہونے پر ملازمت خود بخود ختم ہو جانی تھی۔ اس میں گورنر راج کا کوئی عمل دخل نہ ہے۔

(ج) بہت سے لیکچررز (Male/Female) کی اسمیاں بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن پر کی جاسکتی ہیں جہاں پر پھر بھی اسمیاں خالی رہ گئیں۔ ان کے لئے HTAs دوبارہ بھرتی کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو درخواست کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2010)

سال 2009، غیر معیاری مارکنگ کرنے پر اساتذہ کی ناہلی کی تفصیلات

محترمہ ماحده زیدی: کیا وزیر ہائرا برائی بھوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:- 4081*

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس سال میٹرک سالانہ امتحان 2009 کے پرچوں کی مارکنگ کے دوران گورنمنٹ ہائی سکول گورنر ہاؤس لاہور کے 4 اساتذہ کو غیر معیاری

مارکنگ کی شکایت پر نااہل قرار دیا گیا اگر ہاں تو ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور تجربہ کے متعلق تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجو کیشن لاہور کو سال 2009 کے میٹرک کے امتحان کے پرچوں کی ریچائلنگ کے لئے کتنی درخواستیں امیدواروں کی طرف سے موصول ہوئیں اور کتنے امیدواروں کے پرچوں کی مارکنگ غیر معیاری قرار دی گئی، اوسطاً فی پرچہ کتنے نمبر ریچائلنگ کے دوران زائد ہیے گئے؟

(ج) ریچائلنگ کے تفصیلی طریق کا رسے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اگسٹ 2009 تاریخ نظر سیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ امتحان میٹرک سالانہ 2009 کی جوابی کا پیوں کی مارکنگ کے دوران گورنمنٹ ہائی سکول، گورنر ہاؤس لاہور کے چار اساتذہ کو غیر معیاری مارکنگ کی وجہ سے نااہل قرار دیا گیا ہے۔ حقائق یہ ہیں کہ ان چاروں اساتذہ کو دفتر نے مضمون اردو میں سب ایگزا میزر مقرر کیا تھا اور ان چاروں کی درخواستیں مسٹر فرید الدین سینٹر ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول، گورنر ہاؤس لاہور کی تصدیق شدہ ہیں۔ جس میں واضح طور پر تحریر ہے کہ یہ چاروں اساتذہ کلاس نہم + دہم کو پڑھانے کا تدریسی تجربہ رکھتے ہیں۔

تاہم یہ امر قابل ذکر ہے کہ مارکنگ کے آغاز کے پہلے ہی دن دفتر کو ان چاروں اساتذہ کے خلاف ایک شکائیت موصول ہوئی جس میں تحریر تھا کہ یہ چاروں اساتذہ کلاس نہم + دہم کو نہیں پڑھاتے۔ لہذا ان سے مارکنگ نہ کروائی جائے۔ اس شکائیت کو مد نظر رکھتے ہوئے سکول انتظامیہ سے رابطہ قائم کیا گیا۔ سکول انتظامیہ نے بھی اس کی تصدیق کی کہ واقعی یہ

لوگ کلاس نہم + دہم کو نہیں پڑھاتے۔ تب دفتر نے ان سے مارکنگ نہیں کروائی۔ لہذا ان کی طرف سے غیر معیاری مارکنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہیں مارکنگ کی وجہ سے نااہل قرار نہیں دیا گیا۔ بلکہ دفتر کو غلط معلومات فراہم کرنے کی بنا پر ان کو بمقابلہ نوٹیفیکیشن نمبر S.Ex/07 مورخہ 04-10-2009 نااہل قرار دیا جا چکا ہے (فیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) بمقابلہ درخواست (براۓ تقریب ایگرزا میز) جو دفتر میں محفوظ ہیں۔ ان اساتذہ کے کوائف مندرجہ ذیل ہیں:-

1- مسٹر شوکت علی، عمدہ اویڈی، تعلیم بی اے، بی ایڈ، تجربہ 16 سال تدریسی جماعت نہم + دہم

2- مسٹر عبدالحمید، عمدہ اویڈی، تعلیم بی اے، اویڈی، تجربہ 23 سال تدریسی جماعت نہم + دہم

3- مسٹر محمود خاں، عمدہ ایس وی، تعلیم بی اے، اویڈی، تجربہ 12 سال تدریسی جماعت نہم + دہم

4- مسٹر محمد سلیم، عمدہ ای ایس ٹی، تعلیم ایم اے، بی ایڈ تجربہ 25 سال تدریسی جماعت نہم + دہم

(ب) اس سال میٹرک کے امتحان سالانہ 2009 میں کل 99819 امیدواروں نے شرکت کی۔ اس میں سے صرف 3161 امیدواروں نے ریچینگ کے لئے درخواستیں دی اور صرف 107 جوابی کاپیوں میں میزان وغیرہ کی معمولی غلطیاں پائی گئیں۔ غلطیوں کی تصحیح کرو اکرمیدواروں کو آگاہ کر دیا گیا اور انہیں جوابی کاپی دیکھنے کا موقع بھی دیا گیا تاکہ وہ اپنی تسلی کر لیں۔ یہ تاثر غلط ہے کہ یہ غلطیاں غیر معیاری مارکنگ کی وجہ سے تھیں۔

(ج) ری چینگ کا طریق کاریہ ہے کہ متنزکہ درخواستیں مجوزہ فارم پر مع فیس مبلغ -/600 روپے فی پرچہ رزلٹ کی اشاعت کے بعد 15 دن کے اندر وصول کی جاتی ہیں۔ امیدواروں کی جوابی کا پیاں فرضی رو لنمبروں کے حوالے سے نکالی جاتی ہیں اور پندرہ پندرہ جوابی کا پیوں کے پیکٹ تیار کر کے ری چینگ کمیٹیوں کے سامنے برائے مکرر پڑھانے پیش کردیئے جاتے ہیں۔ ہر مضمون کی ری چینگ کمیٹی دو افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہر جوابی کا پی کو دونوں ممبر ان باری چیک کرتے ہیں۔ اس چینگ میں حسب ذیل امور شامل ہیں، جو ری چینگ کی درخواست کی پشت پر درج ہیں۔ (فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

1. درخواست مقررہ فیس کے ساتھ ہر صورت میں مکمل کر کے نتیجہ کی اشاعت کے بعد 15 دن کے اندر بورڈ کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیے۔ اصل بینک چالان بھی درخواست کے ساتھ چسپاں ہو۔ نامکمل اور غلط درخواست کسی صورت قابل قبول نہ ہوگی۔ اور وہ امیدوار کو برائے درستی واپس کر دی جائے گی۔ جو درستی کے بعد مقررہ تاریخ تک ہر صورت میں بورڈ کے دفتر پہنچ جانی چاہیے۔

2. جوابی کا پی / کا پیوں کی مکرر پڑھان کی فیس مبلغ چھ سو (600) روپے فی کا پی کے حساب سے جبیب بینک لمیڈ 86 مزگ روڈ لاہور یا بورڈ کی مقرر کردہ جبیب بینک کی کسی شاخ میں جمع کروائی جائے۔ عملی امتحان کی کا پی کی مکرر پڑھان بھی بورڈ کے قواعد کی رو سے ہو سکتی ہے۔ فیس برائے مکرر پڑھان قابل واپسی نہ ہے۔ البتہ جوابی کا پی میں غلطی پائے جانے کی صورت میں جوابی کا پی کی Re Checking فیس کی واپسی کے لئے امیدوار چھٹھی کی تاریخ اجراء سے 15 دن

کے اندر اندر درخواست دے سکتا ہے اس کے بعد امیدوار کا فیس واپسی کا

استحقاق ساقط ہو جاتا ہے۔

3. غیر متعلقہ شخص امیدوار کی جانب سے درخواست دائر نہیں کر سکتا۔

4. زائد المیعاد درخواست قابل قبول نہیں ہوتی۔

5. امیدوار اپنی امتحانی جوابی کا پی / کاپیوں کی مکر پڑتال صرف مندرجہ ذیل امور کی تصدیق کے لئے کرو سکتا ہے کہ:-

(الف) کاپی کے اندر ورنی صفحات پر درج شدہ نمبر کاپی کے سرورق پر صحیح طور پر منتقل ہو گئے ہیں۔

(ب) ہر سوال کے حاصل کردہ جزوی نمبروں کی میزان سوال کے آخر میں درج کی گئی ہے۔

(ج) ہر سوال کے حاصل کردہ نمبر درست طور پر جوابی کاپی کے سرورق پر منتقل کئے گئے ہیں۔

(د) جوابی کاپی کا کوئی حصہ بغیر جانچے تو نہیں رہ گیا۔

(ه) جوابی کاپی یا اس کا کوئی حصہ تبدیل تو نہیں کیا گیا۔

منزکرہ بالا امور کی تصدیق کرنا مکر پڑتال کمیٹی کا کام ہے۔ ری چیلنج کے بعد امیدوار کو باقاعدہ اطلاع دی جاتی ہے کہ کسی جوابی کاپی میں کوئی غلطی پائی گئی ہے یا نہیں۔

امیدوار اگر چاہے تو اپنی جوابی کاپی / کاپیاں اطلاع نامہ کی تاریخ اجراء سات یوم کے اندر دیکھ سکتا ہے جن جوابی کاپیوں میں غلطی نہ پائی جائے کمیٹی اس جوابی کاپی پر No Mistake کی رپورٹ دیتی ہے۔ لیکن اگر کسی جوابی کاپی میں کوئی غلطی پائی جائے تو کمیٹی تفصیل آرپورٹ کرتی ہے اور غلطی کی تصحیح کی سفارش کرتی ہے۔ غلطی کی تصحیح کی

اجازت مجاز اتحاری (پیسٹر مین بورڈ) دیتا ہے۔ مجاز اتحاری (پیسٹر مین بورڈ) کی اجازت سے تصحیح شدہ غلطی ٹھیک کروادی جاتی ہے اور Revised ایوارڈ تیار کر کے متعلقہ برائی کو تصحیح دی جاتی ہے۔ ہر امیدوار کو بذریعہ رجسٹرڈ چینگ ری چینگ درخواست کے بارے آگاہ کیا جاتا ہے اور جوابی کا پی دیکھنے کا موقع بھی دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

سالانہ امتحانات 2008 میں غیر معیاری مارکنگ کرنے پر اساتذہ کی ناالبست و دیگر

تفصیلات

*4082: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر ہمارا بھجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف انڈسٹریل اینڈ سینکڑری ایجو کیشن لاہور کے تحت میٹرک کے سالانہ امتحانات 2008 میں غیر معیاری مارکنگ کرنے پر بورڈ انتظامیہ نے درجنوں اساتذہ کو نااہل قرار دیدیا اگر ہاں تو ان اساتذہ کے نام، تعلیم، گرید اور تجربہ کے بارے میں تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نااہل قرار دیئے گئے اساتذہ نے پرچوں کی غیر معیاری مارکنگ، بورڈ کے عملہ سے ملی بھگت کر کے کی، اگر ہاں تو کیا ذمہ دار اہلکار ان بورڈ کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے اگر ہاں تو تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ غیر معیاری مارکنگ کا انکشاف امیدواروں کی طرف سے ری چینگ کرانے کے دوران ہوا؟

(د) فی پرچہ ری چینگ کی فیس کیا ہے؟

(ه) اساتذہ کو پرچوں کی مارکنگ سپرد کرنے کا Criteria کیا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اگست 2009 تاریخ تسلی 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائرا بجو کیشن

(الف) یہ درست ہے کہ امتحان میسٹر سالانہ 2008 کی جوابی کاپیوں کی مارکنگ کرنے والے بعض اساتذہ کو بورڈ انظمامیہ نے ناہل قرار دیا ہے۔ لیکن یہ ناہلی ناقص مارکنگ کی بناء پر نہیں قرار دی گئی بلکہ انہیں ان کی طرف سے کی گئی اغلاط کی وجہ سے ناہل قرار دیا گیا ہے۔ ان اغلاط میں حاصل کردہ میز ان کی غلطی یا کسی سوال یا سوال کے جزو کو مارک نہ کرنا شامل ہے۔ ان اساتذہ کے کوائف کی فہرست فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) امیدواروں کی جوابی کاپیاں فرضی رو لنمبروں پر مارک کروائی جاتی ہیں۔ اصل رو لنمبر پر چوں سے الگ کر کے چیف سیکریٹ آفیسر اپنے سر بھر ریکارڈ میں محفوظ کر لیتا ہے۔ اس طرح کسی جوابی کاپی کی شناخت باقی نہیں رہتی۔ نیز جوابی کاپیوں کی مارکنگ دفتر ہذا کے مارکنگ ہاں میں کروائی جاتی ہے۔ بورڈ کا عملہ صرف مارکنگ کے لئے جوابی کاپیوں کے پیکٹ ایگزا میز کو جاری کرتا ہے اور مارکنگ مکمل ہونے کے بعد پیکٹ مع ایوارڈ لسٹ چیف سیکریٹ آفیسر کو واپس بھیج دیتا ہے۔ اس سے زیادہ بورڈ کے عملہ کا مارکنگ کے عمل میں کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ لہذا مارکنگ کے کام میں عملہ کی ملی بھگلت کا سوال، ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) یہ تاثر غلط ہے کہ ری چینگ کے دوران غیر معیاری مارکنگ کا انکشاف امیدواروں کی طرف سے ہوا ہے۔ بلکہ مارکنگ کی اغلاط کا انکشاف سینٹر اساتذہ اور ہیڈ ایگزا میز ز پر مشتمل ری چینگ کمیٹیوں نے اپنی رپورٹس میں کیا۔ کیونکہ ری چینگ کی درخواست کی وصولی کے بعد جوابی کاپیاں ری چینگ کمیٹیاں چیک کرتی ہیں اور اگر کسی جوابی کاپی میں

کوئی غلطی پائی جائے تو اس کی باضابطہ تصحیح کے بعد امیدواروں کو جوابی کا پیاس دکھائی جاتی ہیں۔

(د) پرچہ ری چیکنگ کی فیس 600 روپے فی جوابی کا پی ہے۔ اگر جوابی کا پی میں کوئی غلطی پائی جائے تو امیدوار کو اس پرچہ کی فیس واپس کر دی جاتی ہے۔

(ه) پرچوں کی مارکنگ کے لئے اساتذہ کی اہلیت کا معیار یہ ہے کہ ٹیچر گورنمنٹ کے تعلیمی اداروں یا بورڈ سے الحاق شدہ تعلیمی اداروں میں پڑھا رہا ہو۔ یہ ضروری ہے کہ اگر کوئی استاد جس کلاس کے پرچوں کی مارکنگ کے لئے سب ایگزا میزرن بننا چاہتا ہو تو اس کلاس کو کم از کم تین سال کے عرصہ سے پڑھا رہا ہو۔ اور اس امر کی تصدیق متعلقہ تعلیمی ادارے کا سربراہ کرتا ہے۔ ٹیچر کی کم از کم تعلیمی قابلیت برائے آرٹس مضامین بی اے، بی ایڈ، اوٹی، اے ٹی اور سائنس مضامین کے لئے بی ایس سی، بی ایڈ، بی ایس ایڈ ہوتی ہے۔ درخواست فارم برائے سب ایگزا میزرن (فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

لاہور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید میں اساتذہ کی منظور شدہ

اسامیاں و دیگر تفصیلات

4384*: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائراً بجوب کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید لاہور میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں گردید اور اسامی وائز کتنی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج ہذا میں انگلش لیکچر ار کی ایک اسامی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ہر Subject کی لیکچر ار کی تعداد طالبات کی تعداد سے کمیں کم ہے؟

(ه) کیا حکومت طالبات کی تعداد کے مطابق مذکورہ کالج میں اساتذہ کی تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ و صولی 7 اکتوبر 2009 تاریخ تر سیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہائرا بوجو کیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید لاہور میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

کل تعداد 24	لیکچر ار 16	اسٹنٹ پروفیسر 8
تعداد اساتذہ	مضامین	گریڈ
ایک	انگریزی	18
ایک	اردو	
ایک	پولیٹیکل سائنس	
ایک	ایجو کیشن	
ایک	فلسفی	
ایک	زوالوجی	
ایک	کیمسٹری	
ایک	پاک سٹڈی	
تین	اسلامیات	17
ایک	اکنامکس	

ایک	حساب	
ایک	فارسی	
ایک	فرزس	
دو	فرزیکل ایجو کیشن	
ایک	نفسیات	
ایک	پولیٹیکل سائنس	
ایک	اردو	
ایک	ایجو کیشن	
ایک	سٹیٹ	
ایک	انگریزی	
ایک	بیالوجی	

(ب) ایجو کیشن کی 2010-12-03 سے اور زوالوجی اور فلاسفی 2003-04-04 سے خالی ہیں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) جی ہاں۔

(ه) تمام خالی اسامیوں کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دی گئی ہے۔ جلد ہی تعیناتی کا عمل شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2010)

لی آئی ایس ای راولپنڈی، پرچوں کی ری مارکنگ / ری چیلنج کی تفصیلات

4483*: انحصاری قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2007، 2008 اور 2009 میں بالترتیب BISE راولپنڈی کے کتنے طالب علموں نے اپنے پرچوں کی ری مارکنگ / ری چیلنج کیلئے درخواستیں دیں؟

- (ب) ان سالوں کے دوران بالترتیب دی جانے والی درخواستوں پر کی جانے والی ری چیکنگ کے نتیجے میں کتنے طالب علموں کے خدشات درست پائے گئے ہیں؟
- (ج) کیا حکومت مارکنگ کے نظام کو بہتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو اس کا مجوزہ طریقہ کار کیا ہو گا؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسل 24 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہاؤ رائیجو کیشن

- (اف) سال 2007 میں امتحان میٹرک میں ری چیکنگ کے لئے آنے والی کل درخواستیں:
- | | |
|------|--------------------------------------------------------------------------------|
| 410 | سال 2007 میں امتحان میں ری چیکنگ کے لئے آنے والی کل درخواستیں: |
| 647 | سال 2008 میں امتحان میں ری چیکنگ کے لئے آنے والی کل درخواستیں: |
| 761 | سال 2008 میں امتحان انٹرمیڈیٹ میں ری چیکنگ کے لئے آنے والی کل درخواستیں: |
| 872 | سال 2009 میں امتحان میٹرک میں ری چیکنگ کے لئے آنے والی کل درخواستیں: |
| 617 | سال 2009 میں امتحان انٹرمیڈیٹ میں ری چیکنگ کے لئے آنے والی کل درخواستیں: |
| 1021 | سال 2009 میں امتحان انٹرمیڈیٹ میں ری چیکنگ کے لئے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی |
- واضح ہے کہ ری مارکنگ کے لئے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی اور نہ ری مارکنگ کی اجازت ہے۔

- (ب) سال 2007 کے دوران میٹرک کی ری چیکنگ کے نتیجہ میں جن طلباء کے نتیجہ میں ترمیم ہوئی ہے ان کی تعداد:
- | | | |
|-----|---|------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| 54 | = | |
| | | سال 2007 کے دوران انٹرمیڈیٹ کی ری چیکنگ کے نتیجہ میں جن طلباء کے نتیجہ میں ترمیم ہوئی ہے ان کی تعداد |
| 151 | = | |
| | | سال 2008 کے دوران میٹرک کی ری چیکنگ کے نتیجہ میں جن طلباء کے نتیجہ میں ترمیم ہوئی ہے ان کی تعداد |
| 120 | = | |

سال 2008 کے دوران انٹر میڈیٹ کی ریچینگ کے نتیجہ میں جن طلبکے نتیجہ میں ترمیم ہوئی ہے ان کی تعداد:

253 =

سال 2009 کے دوران میٹرک کی ریچینگ کے نتیجہ میں جن طلبکے نتیجہ میں ترمیم ہوئی ہے ان کی تعداد:

121 =

سال 2009 کے دوران انٹر میڈیٹ کی ریچینگ کے نتیجہ میں جن طلبکے نتیجہ میں ترمیم ہوئی ہے ان کی تعداد:

249 =

(یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ زیادہ تر اغلات میں نمبروں کا تفاوت 1 تا 5 نمبر تک محدود ہے)

❖ واضح رہے کہ کل 4328 درخواستوں میں 948 کے نمبرز / رزلٹ میں تبدیلی ہوئی۔

(ج) جی ہاں مارکنگ کے نظام اور معیار کو بہتر بنانے کے لئے حکومت پنجاب نے پہلے طریقہ کار سے ہٹ کر امتحان میٹرک اور انٹر (ضمی) 2009 سنڈیکیٹ مارکنگ کا نظام متعارف کرایا ہے اس نظام کے مطابق جوابی کا پی میں درج ہر سوال کی مارکنگ الگ الگ ایگزا میزر سے کرائی گئی ہے اور اسی کے مطابق ایوارڈ لسٹ تیار ہوئی ہے یعنی ایک جوابی کا پی کو سوالوں کی تعداد کے مطابق سب ایگزا میزر کی تعداد چیک کرتی ہے اس مارکنگ سسٹم کے تحت ہیدا ایگزا میزر کے ساتھ تمام سب ایگزا میزر بیٹھ کر جوابی کا پی کے اپنے اپنے الٹ شدہ سوال کی مارکنگ کرتے ہیں جبکہ ایک ایڈیشنل ایگزا میزر بھی موجود ہوتا ہے جو مارک شدہ جوابی کا پی کی کمال احتیاط سے پڑتاں کرنے کے بعد ایوارڈ لسٹ تیار کرتا ہے اور اس ایوارڈ لسٹ پر درج کل نمبروں اور جوابی کا پی کے سوالات کے میزان نمبروں کا باہم موازنہ کرنے کے لئے اسٹینٹ ٹو ہیدا ایگزا میزر بھی تعینات کیا جاتا ہے تاکہ مارک شدہ جوابی کا پی میں کوئی غلطی باقی نہ رہے ان مراحل کے بعد ہیدا ایگزا میزر ایوارڈ لسٹوں پر

اپنے دستخط کرتا ہے امید ہے کہ اس نئے مارکنگ سسٹم کے لاگو ہونے کے بعد مارکنگ کے معیار میں بہت بہتری آئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2010)

پنجاب پبلک لائبریری لاہور کے رقبہ اور کتب سے متعلقہ تفصیلات

4866*: محترمہ گفت ناصر شخ: کیا وزیر ہاؤ رائے بھوکیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) پنجاب پبلک لائبریری لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے نیز کتنے رقبے پر عمارت تعمیر ہے اور کتنا رقبہ خالی ہے؟

(ب) پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں طلباء و طالبات کی سہولت کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) پنجاب پبلک لائبریری میں کل کتنی کتابیں ہیں ان میں کتنی انگلش لاطر پچر اور کتنی اردو لاطر پچر کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ رسیل یکم جنوری 2010)

جواب

وزیر ہاؤ رائے بھوکیشن

(الف) کل رقبہ 73800 مرجع فٹ

رقبہ جس پر عمارت تعمیر ہے 43503 مرجع فٹ

رقبہ جو خالی ہے 30297 مرجع فٹ

(ب) پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں طلباء و طالبات کی سہولت کے لئے اقدامات کی تفصیل Annexure-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب پبلک لائبریری کی کل کتابوں کی تعداد 3 لاکھ سے زائد ہے جن میں انگلش لٹریچر کی کتابوں کی تعداد 3500 ہے اور اردو لٹریچر کی کتابوں کی تعداد 15400 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2011)

پنجاب پبلک لائبریری، سٹاف، بھرتی اور انچارج سے متعلقہ تفصیلات

4879*: محترمہ گنت ناصر شخ: کیا وزیر ہائرشا بھوکیشن ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) پنجاب پبلک لائبریری میں تعینات سٹاف کے نام، عہدہ اور گرید کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) پنجاب پبلک لائبریری میں سال 2009 کے دوران کی تاسٹاف بھرتی کیا گیا نیز بھرتی کس نے کی اور کس بنیاد پر کی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) پنجاب پبلک لائبریری کا انچارج کون ہے نیز یہ کتنے گرید کا آفیسر ہے اس کی ماہانہ تنخواہ اور دیگر مراعات کی مکمل تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسلی یکم جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائرشا بھوکیشن

(الف) پنجاب پبلک لائبریری میں تعینات سٹاف کے نام، عہدہ اور گرید کی مکمل تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2009 کے دوران سابقہ ایگزیکٹو کمیٹی نے جو نیا سروس سٹرکچر بنایا اس کے تحت اور ضرورت کے پیش نظر ایک سٹینوگرافی ایس 15، ایک برسری ایس 14، دو لائبریری اسٹینٹ بی ایس 9 اور ایک خاکروب بی ایس 1 بھرتی کئے۔

ایک سپرنٹنٹ بی ایس 16 میں بھرتی کیا گیا۔ جس کو بعد میں مکمل تعلیم کی ہدایت پر فارع کر دیا گیا۔ کیونکہ پہلے سے ایک سپرنٹنٹ موجود تھا۔ جنمیں جبری طور پر ریٹائر کر دیا گیا تھا۔ تاہم بعد میں انہیں قانون کے مطابق بحال کر دیا گیا اور وہ دوبارہ ڈیوٹی پر آگئے اس لئے بعد میں بھرتی کئے جانے والے سپرنٹنٹ کو فارع کر دیا گیا۔ Annex D
ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) چیف لاَبُریرین پنجاب پبلک لاَبُریری کا اضافی چارج مسز عذر اعتمان (سینٹر لاَبُریرین) کے پاس ہے جو کہ گریڈ 18 کی آفیسر ہیں اور 30 سالہ تجربہ کی حامل ہیں۔ ان کی ماہانہ تنخواہ - / 52,651 روپے (بشمل الاؤنسز ہے) وہ کسی قسم کی دیگر مراعات نہیں لے رہیں۔ تفصیل Annex E
ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

پنجاب کے تعلیمی بورڈ میں اساتذہ کو پرچوں کی مارکنگ کے معاوضہ کی تفصیلات
4946*: انحصاری قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ہائراً جو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) پنجاب کے تعلیمی بورڈ میں اساتذہ کو پرچوں کی مارکنگ کا کیا معاوضہ دیا جاتا ہے نیز کیا پرچوں کی مارکنگ کے لئے آنے والے اساتذہ کو کوئی سفری الاؤنس دیا جاتا ہے یا نہیں؟

(ب) کیا ایک تعلیمی بورڈ کے پرچے دوسرے بورڈ میں بھیجنے کا ایک طے شدہ طریقہ کا رہے یا ہر سال یہ پرچے مختلف تعلیمی بورڈ میں بھیجے جاتے ہیں؟

(ج) کیا پرچوں کی مارکنگ پر متعین اساتذہ کی اہلیت کا کوئی بنیادی معیار رکھا گیا ہے، اگر رکھا گیا ہے تو وہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہائرا بجو کیشن

(الف) سینکنڈری سکول امتحانات کے لئے پرچوں کی مارکنگ کا معاوضہ - 21 روپے فی جوابی کا پی اور انٹر میڈیٹ کے لئے - 27 روپے فی جوابی کا پی دیا جاتا ہے اور کوئی سفری الاؤنس نہیں دیا جاتا ہے جبکہ سینکنڈری سکول کے پریمیٹیکل امتحانات کے لئے جوابی کا پیوں کی مارکنگ کا معاوضہ - 9 روپے اور انٹر میڈیٹ کے لئے - 15 روپے فی کا پی ہے اور اس کے علاوہ لوکل کنویں اور ٹی اے / ڈی اے دیا جاتا ہے۔

(ب) میٹرک سطح کے پرچے بورڈ کی حدود میں واقع تعلیمی اداروں کے اساتذہ سے طے شدہ قوانین کے مطابق سینکنڈری میڈیٹ پروگرام کے تحت مارک کروائے جاتے ہیں جبکہ انٹر میڈیٹ سطح پر پری میڈیکل گروپ، پری انجینئرنگ گروپ اور جنرل سائنس گروپ کے پرچے Exchange پروگرام کے تحت پنجاب کے دوسرے بورڈز سے مارک کروائے جاتے ہیں Exchange پروگرام پر سال پنجاب بورڈز کمیٹی آف چیئر مین کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے جس پر ہر بورڈ عمل کرتا ہے۔

(ج) پرچوں کی مارکنگ کے لئے اساتذہ کی اہلیت کا معیار یہ ہے کہ اساتذہ کرام گورنمنٹ کے تعلیمی اداروں یا بورڈ سے الحاق شدہ تعلیمی اداروں میں پڑھار ہا ہو یہ ضروری ہے کہ اگر کوئی استاد جس کلاس کے پرچوں کی مارکنگ کے لئے سب ایگرزا میزرننا چاہتا ہو اس کلاس کو کم از کم تین سال کے عرصہ سے پڑھار ہا ہو اور اس امر کی تصدیق متعلقہ تعلیمی ادارے کا سربراہ کرتا ہے۔ ٹھیک کی کم از کم تعلیمی قابلیت برائے آرٹس مضمایں (بی اے، بی ایڈ، او ٹی، اے ٹی) اور سائنس مضمایں کے لئے بی ایس سی، بی ایڈ، بی ایس ایڈ ہوتی ہے اور انٹر میڈیٹ کے لئے متعلقہ مضمایں میں ماٹر زڈ گری رکھتا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

کوئین میری کالج لاہور کو ملنے والی گرانٹ و دیگر تفصیلات

5149*: محترمہ زوبیہ ربان ملک: کیا وزیر ہائراً بوجو کیشن از راہ نواز شہیان فرمائیں گے
کہ:-

- (الف) کوئین میری کالج لاہور کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران
کتنی گرانٹ حکومت کی جانب سے جاری ہوئی، تفصیل سال وائز تائیں؟
- (ب) اس کالج کو ان سالوں کے دوران کتنی رقم طالب علموں کی فیسوں کی مد میں اور
دیگر کس مدد سے حاصل ہوئی، تفصیل مد وائز اور سال وائز تائیں؟
- (ج) اس کالج میں کشٹین سے ان سالوں کے دوران کتنی رقم ٹھیکہ کی مد میں وصول
ہوئی اس کا ٹھیکہ کس کو کتنے میں دیا گیا ہے؟
- (د) اس کالج کی عمارت کتنے کروں پر مشتمل ہے؟
- (تاریخ وصولی 09 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائراً بوجو کیشن

- (الف) کوئین میری کالج میں گرانٹ ان ایڈ کی تفصیلات

37,500,000/-	2007-08
37,500,000/-	2008-09
20,000,000/-	سپلینمنٹری گرانٹ

(ب)

2008-09	2007-08	
5,587,500/-	4,438,000/-	ایڈمشن فیس

36,081,480/-	31,644,000/-	ٹیوشن فیس
50,000/-	96,000/-	ری ایڈ مشن فیس
160,000/-	170,100/-	ہا سٹل روم رینٹ
814,000/-	740,000/-	رینٹ کنٹین
1,092,500/-	1,092,500/-	منافع فلکس ڈپازٹ

(ج) سال 2007-08 اور 2008-09 میں کالج کی کنٹین کاٹھیکے کسی کونہ دیا گیا بلکہ اچھی شرت کی بنیاد پر پرانے ٹھکیکیدار کو، ہی مزید کنٹریکٹ (کرایہ) پر دے دیا گیا۔ لہذا ان سالوں میں ٹھکیکے کی مدد میں کالج نے کوئی رقم و صول نہ کی۔ بلکہ کرایہ کی مدد میں 2007-08 میں 814,000/- اور 2008-09 میں 740,000/- روپے وصول کئے گئے۔

(د) کالج کی عمارت میں کمروں کی کل تعداد 237 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

کوئین میری کالج لاہور میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

5150*: محترمہ زوبیہ ربان ملک: کیاوزیر ہائیکوو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوئین میری کالج لاہور میں منظور شدہ اسامیاں گردید وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس گردید اور کیدر کی خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(د) ٹھیکنگ کیدر کی اسامیاں کتنی خالی ہیں اور کب سے خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ٹیچنگ کیدر کی اسمیاں پر کرنے کیلئے جلد از جلد اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 دسمبر 2009 تاریخ نظر سیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائرا بحوث و کیشن

(الف) کوئین میری کالج میں منظور شدہ اسمیوں کی تفصیل منسلکہ "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ کالج میں خالی اسمیوں کی تفصیل منسلکہ "ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چونکہ کوئین میری کالج خود مختار ادارہ ہے لہذا اگر ڈیاک تا 17 کی اسمیاں اخبار میں اشتہار کے ذریعے پر کی جا رہی ہیں جبکہ 18 اور اس سے اوپر کی اسمیوں کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کی جائیں گی۔ اس پر بھی کام ہو رہا ہے۔

(د) مذکورہ سوال کا جواب منسلکہ "ب" جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے، میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

(ہ) تمام خالی اسمیوں کے لئے ریکوڈیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجو دی گئی ہے۔ جلد ہی تعیناتی کا عمل شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

صلع سیالکوٹ، کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

7823*: رانا آصف محمود: کیا وزیر ہائرا بحوث و کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع سیالکوٹ میں واقع کالجز برائے بوائز و گرلز کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کا لجز میں ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد گرید وائز بنائیں؟

(ج) ان اسامیوں کو پرنہ کرنے کی وجہات کیا ہیں؟

(د) حکومت کب تک یہ اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ و صولی 28 اکتوبر 2010 تاریخ نظر سیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر ہاؤ رائیجو کیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں بوانزو اور خواتین کا لجز کی کل تعداد: (خواتین 9 + بوانز 8 = 17)

(ب) تفصیل برائے سکیل وائز خالی اسامیاں (بوانزو خواتین کا لجز) ضلع سیالکوٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لیکچر ار خالی اسامیوں پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت ریگولرمنیاد پر تقرر کئے جا رہے ہیں۔ اسٹینٹ پروفیسر زاورا یوسی ایٹ پروفیسر زکی اسامیاں سنیارٹی کی بنائپر ڈپیپارٹمنٹ کمیٹی کی طرف سے پرموت / تقرر کئے جا رہے ہیں جبکہ خالی اسامیوں کے خلاں کو عارضی طور پر Fill کرنے کے لئے CTIs تقرر کئے جاتے ہیں۔

(د) گورنمنٹ پالیسی کے مطابق خالی اسامیوں پر موزوں امیدواروں کی تقری کے لئے ادارہ پنجاب پبلک سروس کمیشن سے ہدایت لیتا ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 19 جنوری 2012)

لاہور۔ گرلز کا لجز کو فراہم کی گئی گرانٹ و دیگر تفصیلات

7825*: محترمہ ساحده میر: کیا وزیر ہاؤ رائیجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شر کے گرلز کا لجز کو سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کس کی بلڈنگ تعمیر کی گئی، ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کس کس کالج کی عمارت خستہ حال اور کس کی عمارت طالبات کی تعداد سے کم ہے؟

(د) ان کالجوں کی عمارت کب تک تعمیر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2010 تاریخ خریض 29 جنوری 2011)

جواب

وزیر ہاؤ رائی جو کیشن

(الف) مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران لاہور شہر کے گرلنڈ کالج کو سالانہ بجٹ (non-Development) کے علاوہ اضافی گرانٹ برائے ڈولیپمنٹ فراہم کی گئی اس کی تفصیل یہ ہے۔

2009-10	2008-09		
نمبر شمار	نام کالج	ڈولیپمنٹ	ڈولیپمنٹ
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین شاد باغ لاہور	- - - - -	12.000
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹ خواجہ سعید لاہور	- - - - -	45.400
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین شاہدرہ لاہور	68.699	43.000
4	گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین لاہور کینٹ	- - - - -	46.282
5	گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین کوپ روڈ لاہور	20.000	18.100
6	گورنمنٹ اپونا کالج لاہور	4.585	28.128

0.100	- - - - -	گورنمنٹ کالج گاٹشن راوی لاہور	7
30.000	16.877	گورنمنٹ کالج برائے خواتین سمن آباد لاہور	8
10.884	11.500	گورنمنٹ کالج برائے خواتین وحدت کالونی لاہور	9
11.900	11.100	گورنمنٹ کالج واپڈ اٹاؤن لاہور	10
33.00	- - - - -	گورنمنٹ ماؤل کالج برائے خواتین ماؤل ٹاؤن لاہور	11
13.486	6.000	گورنمنٹ کالج برائے خواتین رائیونڈ لاہور	12
9.482	60.137	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ لکھپت لاہور۔ (نیا کالج)	13
44.344	- - - - -	گورنمنٹ کالج برائے خواتین گومنڈی لاہور	14

(ب) ان سالوں کے دوران جن جن کالج کی بلڈنگ تعمیر کی گئی ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل یہ ہے:-

نام کالج	کالج کی نوعیت	خرچ کردہ رقم	ریمارکس
1- گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین لاہور کینٹ	پوسٹ گریجوایٹ بلاک کلاس رومز، کینٹین، لیبز	27.265 میں 55.942 میں	کام مکمل ہو چکا ہے۔
2- گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین کوٹ لکھپت لاہور	اکیڈمک بلاک، ایڈ من بلاک، سٹوڈنٹ و میلگ شید، سٹوڈنٹ ٹائزیٹ	43.194 میں	کام مکمل ہو چکا ہے۔
3- گورنمنٹ کالج برائے خواتین سمن آباد لاہور	ملٹی ہال، گلاس رومز، پوسٹ گریجوایٹ بلاک، کینٹین	48.864 میں	کام مکمل ہو چکا ہے۔
4- گورنمنٹ اپواکالج	ایڈیشنل کلاس رومز	44.115 میں	کام مکمل ہو 88%

چکا ہے۔			برائے خواتین لاہور
کام مکمل ہو چکا ہے۔	56.541 ملین	کلاس رومز، ملٹی ہال، لائریری لیبرا اور استقبالیہ	5- گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلبرگ لاہور

(ج) لاہور کے کسی کالج کی عمارت خستہ حال نہ ہے۔ تاہم درج ذیل کالجز میں طالبات کی تعداد کے مقابلہ میں کمروں کی کمی ہے۔

1- گورنمنٹ کلیئٹہ البنات کالج 15 لیک روڈ لاہور کی عمارت طالبات کی تعداد سے کم ہے۔

2- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور کی عمارت طالبات کی تعداد سے کم ہے۔

(د) مندرجہ بالا کالجز کے پرنسپل صاحبان کو 1-PC کے لئے کہہ دیا گیا ہے۔ متعلقہ انتخاری سے 1-PC کی منظوری کے بعد ان کالجز کے کلاس رومز کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

لاہور۔ خواتین کالجز میں لیکچر ارزازو پروفیسرز کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

7826*: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ہائراً بھجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شر میں خواتین کے کل کتنے کالجز ہیں؟

(ب) کن کن کالجز میں لیکچر ارزاو پروفیسرز کی کس کس گرید اور سبجیکٹ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان اسامیوں کو پرنہ کرنے کی وجہات کیا ہیں؟

(د) یہ اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2010 تاریخ ترسل 29 جنوری 2011)

جواب

وزیرہارایجو کیشن

(الف) لاہور شر میں خواتین کے کل 24 کا لجز ہیں جن کی لسٹ (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) خالی اسامیوں کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اسامیاں پر کرنے کا عمل جاری ہے۔ اب تک خواتین اسٹینٹ پروفیسرز کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی جا چکی ہے۔ جبکہ لیکچر ارز کی بھرتی کا عمل بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن جاری ہے۔

(د) یہ عمل اگلے چند ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

صلح لاہور میں اسٹینٹ پروفیسر سو شل ورک (زنانہ / مردانہ) کی خالی اسامیوں کی

تفصیلات

8066*: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیرہارایجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

صلح لاہور میں ملکیہ تعلیم میں اسٹینٹ پروفیسر سو شل ورک (زنانہ / مردانہ) کی کل کتنی اسامیاں خالی ہیں نیز یہ اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2010 تاریخ ترسل 19 فروری 2011)

جواب

وزیرہارایجو کیشن

اس امر میں تصدیق کی جاتی ہے کہ صلح لاہور میں اس وقت زنانہ / مردانہ کالج میں سو شل ورک کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

پنجاب کی یونیورسٹیوں میں واَس چانسلر زکی تقری کی تفصیلات

8070*: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہائراً بوجو کیشن از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کی کن کن یونیورسٹیوں میں واَس چانسلر زکی ابھی تک تقری عمل میں نہیں آئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) پنجاب کی کتنی یونیورسٹیوں میں کنٹریکٹ پروواس چانسلر زکام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2010 تاریخ تریل 19 فروری 2011)

جواب

وزیر ہائراً بوجو کیشن

(الف) پنجاب کی تمام یونیورسٹیوں میں، مساوائے پنجاب یونیورسٹی کے، واَس چانسلر تعینات ہیں۔ جبکہ پنجاب یونیورسٹی کے واَس چانسلر کی مدت تعیناتی 2 جنوری 2012 کو ختم ہوئی ہے۔

(ب) تمام واَس چانسلر زکی تعیناتی Package MP-II کے تحت کنٹریکٹ پر 4 سال کے لئے کی جاتی ہے اور پنجاب یونیورسٹی کے واَس چانسلر کی تعیناتی کے لئے ہائراً بوجو کیشن ڈیپارٹمنٹ نے سفارشات وزیر اعلیٰ پنجاب کو منظوری کے لئے بھجوادی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2012)

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج شرپور کا قیام و دیگر تفصیلات

8137*: سیدہ بشری نواز گردیزی: کیا وزیر ہائراً بوجو کیشن از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج شرپور ضلع شیخوپورہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) مذکورہ کالج میں کون کون نسی کلاسز کا اجر آگیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ ڈگری کالج میں اساتذہ اور عملہ کی تعداد کیا ہے؟
 (تاریخ وصولی 08 دسمبر 2010 تاریخ تر سیل 3 فروری 2011)

جواب

وزیر ہائرا بیجو کیشن

(الف) کالج ہذا کا قیام 2008 میں عمل میں آیا۔

(ب) مذکورہ کالج میں B.A / B.Sc کلاسز کا اجر آگیا جا چکا ہے۔

(ج) منظور شدہ اسامیاں گزینڈ = 14 نان گزینڈ = 11 کل = 25

14 = 4 = 10 = پرشدہ اسامیاں

11 = 10 = 01 = خالی اسامیاں

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2012)

پنجاب یونیورسٹی میں ریسرچ بورڈ کا اجلاس و دیگر تفصیلات

محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائرا بیجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
 کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں ریسرچ بورڈ کا اجلاس سال میں کتنی مرتبہ ہوتا ہے؟

(ب) سال 2009 میں اس بورڈ کا اجلاس کتنی مرتبہ ہو چکا ہے نیزاں اجلاس میں کن کن موضوعات کی منظوری دی گئی؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی میں ریسرچ بورڈ میں کل کتنے ممبر ان ہیں نیزاں کے نام، عمدہ اور گرید کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی نے مئی 2009 میں ہونے والے ریسرچ بورڈ کے اجلاس میں پی ایچ ڈی کے چار موضوعات کی منظوری دی؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2010 تاریخ تر سیل 7 فروری 2011)

جواب

وزیر ہر را بھو کیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی کینڈر Vol-1 2002 کے مطابق سال میں کم از کم دو دفعہ ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کا اجلاس کروانا لازمی ہے۔ بہر حال والیں چانسلر جب چاہیں بورڈ کا اجلاس بلا سکتے ہیں۔

(ب) سال 2009 میں پنجاب یونیورسٹی ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کا اجلاس 11 مرتبہ منعقد ہوا اور ان اجلاس میں 107 موضوعات کی منظوری دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے ممبران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی نہیں۔ پنجاب یونیورسٹی ایڈوانس سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کا اجلاس مورخہ 05-05-2009 اور 04-05-2009 کو منعقد ہوئے جن میں مورخہ 04-05-2009 کو 16 جبکہ مورخہ 05-05-2009 کو 04 پی اتھ کڈی موضوعات کی منظوری دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

لاہور۔ پنجاب یونیورسٹی میں پروفیسر زو سٹاف کے لئے بنائی گئی ہاؤسنگ کا لونی کی

تفصیلات

8328*: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر ہر را بھو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر زا اور ایڈمنسٹریٹو سٹاف کے لئے ہاؤسنگ کا لونی بنائی گئی ہے؟

- (ب) اس کالوں میں پلاس کس Criteria کے تحت دیئے گئے ہیں اگر Follow Criteria کیا گیا ہے تو ذمہ دار ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟
- (ج) جن غیر مستحق افراد کو پلاس الٹ کئے گئے ہیں کیا حکومت ان کی الامتنش منسوخ کرنے کارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟
- (د) حکومت کی سوسائٹی مذکورہ کے کمرشل پلاس کے بارے میں کیا پالیسی ہے؟
- (تاریخ وصولی 3 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ کیشن

- (الف) یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازم میں کورہائشی پلاٹ دینے کے لئے رائے ونڈ روڈ پر ایک سیکیم شروع کی گئی۔
- (ب) ہاؤسنگ سیکیم کے تمام معاملات سنڈیکیٹ کی بنائی گئی انتظامی کمیٹی سرانجام دے رہی ہے اور اس کمیٹی اور وائس چانسلر سے منظور شدہ Criteria کے تحت پلاٹ الٹ کئے گئے ہیں۔ کوئی بھی الامتنش پالیسی کے خلاف نہیں دیا گیا ہے۔
- (ج) تمام پلاس طے شدہ الامتنش پالیسی کے تحت دیئے گئے ہیں۔ کسی غیر مستحق فرد کو پلاٹ نہیں دیا گیا ہے۔
- (د) یونیورسٹی کی زمین کے حوالے سے حکومت کوئی پالیسی نہیں بناتی۔ بلکہ یونیورسٹی سنڈیکیٹ، ایکٹ کے سیکیشن 26 کے تحت مکمل خود مختار ہے کہ کمرشل ایریا پنجاب یونیورسٹی کے متعلق قوانین بنائے اور اس کی پالیسی بھی پنجاب یونیورسٹی کی نامزد کردہ انتظامیہ طے کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

صلع وہاڑی۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کا لجز فاربوائز / گرلز میں بسوں کی فراہمی کا

معاملہ

8591*: محترمہ شمیلہ اسلام: کیا وزیر ہر آیجھو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کا لجز فاربوائز و گرلز وہاڑی میں بسوں کی سولت موجود ہے؟

(ب) اگر نہیں تو حکومت کب تک مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ تریل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہر آیجھو کیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کا لجز فاربوائز وہاڑی میں بسوں کی سولت میسر نہیں ہے تاہم گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کا لجز فار گرلز میں ایک بس کی سولت میسر ہے۔

(ب) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالجز کو بسوں کی فراہمی کے لئے ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوادی ہے جس میں مذکورہ دونوں کالجز کے لئے ایک ایک بسوں کی فراہمی کی منظوری حاصل کی جا رہی ہے۔ اگر وزیر اعلیٰ پنجاب نے ان کالجز کے لئے بسوں کی خریداری کے لئے رقم کی منظوری دے دی تو اسی مالی سال 2011-12 میں ان کالجز کو بسوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ (Flag A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

صلع وہاڑی، گرلز کا لجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

8596*: محترمہ شمیلہ اسلام: کیا وزیر ہر آیجھو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع وہاڑی میں اڑکیوں کیلئے کل کتنے کالجز ہیں؟

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج فار ویمن وہاڑی میں لیکچر ارز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج فار ویمن وہاڑی میں فرنیچر کی کمی کی وجہ سے طالبات زمین پر بیٹھتی ہیں؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثاثات میں ہے تو کیا حکومت لیکچر ارز کی اسامیوں کو پر کرنے اور فرنیچر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسلی 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہائرا Іجوب کیشن

(الف) ضلع وہاڑی میں لڑکیوں کے لئے کل 8 کالجز ہیں۔

(ب) گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج برائے خواتین وہاڑی میں خالی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

12	لیکچر ار	1
05	اسٹینٹ پروفیسرز	2
05	ایسو سی ایٹ پروفیسرز	3

(ج) بلاشبہ فرنیچر کی کمی ہے تاہم طالبات زمین پر نہیں بیٹھتیں۔ فرنیچر کی کمی کو دوسرے کالج سے مستعار لے کر پورا کیا گیا ہے۔ فرنیچر کی کمی کو دور کرنے کے لئے P&D کو فنڈز کی فراہمی کے لئے درخواست کر دی گئی ہے۔ جو نہی مطلوبہ فنڈز فراہم کئے جائیں گے یہ کمی دور کر دی جائے گی۔ (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(د) گورنمنٹ کے پاس پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے سلیکٹیز کی فہرست برائے تعیناتی لیکچر ارز پہنچ چکی ہے جس سے خالی اسامیوں پر تعیناتی کی جاری ہی ہے۔ کوششیں جاری ہیں جلد از جلد اس معاملہ کو حل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ و صولی جواب 24 جنوری 2012)

پی پی 53 فیصل آباد میں کالجز (بوائزو گر لز) کی تعداد و دیگر تفصیلات

میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر ہائرشا بھوکیشن از راہ نواز شہیان فرمائیں 8643*
گے کہ:-

(الف) پی پی 53 فیصل آباد میں کتنے کالجز (بوائزو گر لز) کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ ٹھینگ سٹاف کی اسامیاں کتنی ہیں، کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں اور کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان میں کس کس کالج میں پرنسپل کی اسامی خالی ہے؟

(د) ان میں طالبات / طلباء کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ه) ان میں کون کون سی Facilities Missing ہیں؟

(و) حکومت ان کالجوں کے مسائل حل کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ز) اگر کوئی کالج نہ ہے تو بتایا جائے کہ حکومت یہ سولت مہیا کرنے کا ارادہ

رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ و صولی 25 جنوری 2011 تاریخ تر سیل 26 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہائرا بیجو کیشن

(الف) اس وقت حلقہ پیپر 53 میں کوئی کالج نہ ہے لہذا تمام سوالات کی معلومات Nil تصور کی جائے۔

- d0- (ب)
- do- (ج)
- do- (د)
- do- (ه)
- do- (و)

(ز) نئے کالج کے قیام کے ضمن میں جیسے ہی ملکہ ہائرا بیجو کیشن سے رابطہ کیا جائے گا۔ اس پر بمطابق قانون جلد از جلد کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

گورنمنٹ گرلز کالج چیچپ وطنی میں خالی اسامیوں کی تفصیلات

جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر ہائرا بیجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج چیچپ وطنی میں کس کس مضمون کی کون کو نسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) متنزکرہ بالا خالی اسامیاں کب تک پر کر لی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ تر سیل 7 مئی 2011)

جواب

وزیر ہارے ایجو کیشن

(الف) گورنمنٹ کریسنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چیچپ و طنی میں خالی اسامیوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پرنسپل کی تعیناتی بذریعہ نو ٹیفیکیشن مورخہ 19-01-2012 عمل میں لائی جا چکی ہے (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(ب) لیکچر ارز کی تعیناتی کا عمل PPSC کی طرف سے بھرتی کی سفارشات کی موصولی کے بعد شروع کر دیا گیا ہے جبکہ اسٹینٹ پروفیسرز کی خالی اسامیوں کا تعلق پروموشن کوٹھ سے ہے۔ اس پر تعیناتی کے سلسلہ میں محکمانہ پروموشن کمیٹی کی ایک میٹنگ دسمبر 2011 میں ہوئی جس میں تقریباً 40 خواتین لیکچر ارز کی پروموشن کی سفارش کی گئی جبکہ فروری کے پہلے عشرہ میں دوبارہ محکمانہ پروموشن کمیٹی کی میٹنگ متوقع ہے۔ امید ہے کہ اہل افراد کی پروموشن کے ساتھ ہی ان خالی اسامیوں پر تعیناتی کر دی جائے گی۔ محکمہ اس ضمن میں تمام تر کو ششیں بروئے کار لار ہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فاربواائزبورے والا میں میسنگ فیصلی کی تفصیلات

9118*: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر ہارے ایجو کیشن ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فاربواائزبورے والا میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

- (ب) کالج ہذا میں ٹھینگ سٹاف، نان ٹھینگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں گرید اور اسامی وائز بنائیں، خالی اسامیوں کی تفصیل سے بھی آگاہ کریں؟
- (ج) اس کالج میں سیٹی آئی کتنے، کب سے کام کر رہے ہیں، ان کو ماہانہ کتنا معاوضہ دیا جا رہا ہے کیا ان کو معاوضہ کی ادائیگی باقاعدگی سے ہو رہی ہے؟
- (د) اس کالج کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہے؟
- (ه) اس میں کون کون سی Missing Facilities ہیں؟
- (و) کیا حکومت اس کالج کے مذکورہ مسائل حل کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ تزریق 3 جون 2011)

جواب

وزیر ہائرا جو کیشن

(الف) کالج میں کلاس وائز طلباء کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ایف اے / ایف ایس سی	بی اے / بی ایس سی	ایم اے / ایم ایس سی
2906	800	279

(ب) ٹھینگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامیاں مع گرید	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1	پروفیسرز (BS-20)	02	00
2	ایسو سی ایٹ پروفیسر (BS-19)	14	04
3	اسٹینٹ پروفیسرز (BS-18)	36	05
4	لیکچرر (BS-17)	53	18
5	ڈی پی ای (BS-16)	02	02

01	01	(BS-16) لائبریریں	6
----	----	-------------------	---

نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس وقت کا جو ہذا میں کوئی CTIs کام نہیں کر رہا ہے لیکن نومبر 2010 تا 2011 درج ذیل CTIs مختلف شعبوں میں کام کرتے رہے ہیں CTIs نے مبلغ دس ہزار روپے ماہانہ وصول کئے جو باقاعدگی سے ادا کر دیئے گئے۔

مضاف میں

CTI	ہمیلتھ اینڈ فزیکل ایجو کیشن	بائیولو جی	کیمسٹری	فرکس	تعداد
04	01	01	01	01	04

(د) جی نہیں - کالج کی موجودہ عمارت طلبہ کی تعداد کے مطابق نہ ہے۔

(ه) مذکورہ بالا کالج میں Missing Facilities کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیل اشیاء	تعداد
1	کلاس رومز، یہار ٹریز (فرکس، کیمسٹری، جغرافیہ / شماریات)	10
2	آڈیٹوریم	01
3	رہائش گاہیں برائے اساتذہ کرام	05
4	رہائش گاہیں برائے عملہ	04
5	واٹر ٹربائن مع پائپ لائن برائے ہو سٹل	01
6	پارکنگ سینٹر برائے سائیکل، موٹر سائیکل و کار	03
7	بیرونی دیوار کی تعمیر برائے ہو سٹل و مین کیمپس	01
8	ٹربائن	01
9	ہو سٹل برائے 200 طلبہ	01

(و) جی ہاں۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے مذکورہ بالا کالج کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک منصوبہ جس کی لاگت 122.918 ملین روپے ہے کی منظوری دے دی ہے اور رقم کی فراہمی کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری بھی ارسال کر دی گئی ہے۔ رقم کی منظوری اور فراہمی کے بعد اس منصوبے پر کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

گورنمنٹ گرلز کالج بورے والا میں کمروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

9119*: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر ہاؤ رائے بھجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج بورے والا کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) کتنے کمرے استعمال میں ہیں اور کتنے خستہ حال ہیں؟

(ج) اس میں ٹیچنگ سٹاف، نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں گردید اور اسامی وائز بتاب میں نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) اس کالج میں کون کونسی میسنگ فیصلہ ہیں اور ان کو حکومت حل کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ تر سیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤ رائے بھجو کیشن

(الف) کالج ہذا کی عمارت 26 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ب) کالج ہذا کے تمام کمرے استعمال میں ہیں اور کوئی بھی کمرہ خستہ حال نہیں ہے۔

(ج) ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامیاں مع گرید	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1	پروفیسرز (BS-20)	00	00
2	ایسو سی ایٹ پروفیسرز (BS-19)	02	02
3	اسٹینٹ پروفیسرز (BS-18)	10	04
4	لیکچرر (BS-17)	23	04
5	ڈی پی ای (BS-16)	02	01
6	لائبریرین (BS-16)	01	00

نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامیاں مع گرید	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1	ہیڈ کلرک (BS-14)	01	01
2	سینٹر کلرک (BS-09)	01	00
3	جونیئر کلرک (BS-07)	02	00
4	لائبریری کلرک (BS-07)	02	01
5	سینٹر لیکچر راسٹینٹ (BS-10)	02	00
6	لیکچر راسٹینٹ (BS-07)	03	00
7	لیبارٹری اینڈ نٹ (BS-02)	07	00
8	مالی / بیلدار (BS-02)	04	00
9	چوکیدار (BS-02)	02	01
10	نائب قاصد (BS-02)	03	00

00	02	(BS-02) بلاوی	11
00	02	(BS-02) خاکروب	12

(د) کالج ہذا میں Missing Facilities کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- ایڈمن بلاک

2- لابریری

3- آڈیٹوریم

4- کمپیوٹر لیب

5- کارشید

6- فرنچس

7- باونڈری وال کی اونچائی

مندرجہ بالا Missing Facilities کی فراہمی کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک مشترکہ سمری برائے Missing Facilities مورخہ 11-11-29 بھجوائی ہے جس میں منصوبہ جات اور رقم کی فراہمی کی منظوری طلب کی گئی ہے۔ اس سمری کی منظوری کے بعد ہی اس کالج کی Missing Facilities کی فراہمی کے بارے میں ہتمی رائے قائم کی جاسکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

فیصل آباد- گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار کی تفصیلات

خواجہ محمد اسلام: 9122* کیا وزیر ہار ایجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

- (ب) کالج کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے مزید کتنے کمروں کی ضرورت ہے؟
 (ج) اس کالج میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور اسامی وائز بتابیں؟
 (د) اس میں تعینات سیٹی آئی کے نام، عہدہ اور ماہانہ معاوضہ بتائیں؟

(تاریخ وصول 28 مارچ 2011 تاریخ تر سیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤ رائے بھوکیشن

(الف) سال اول = 1084

سال دوم = 1034

سال سوم = 1049

سال چہارم = 799

کل تعداد = 3966

(ب) موجودہ کمروں کی تعداد = 50 عدد

مزید کمروں کی ضرورت = 20 عدد

(ج)

نام عہدہ	گریڈ	خالی اسامیاں
اسٹنسٹ پروفیسر	18	2
لیکچر ریاضیات	17	ایک
لیکچر رانگریزی	17	ایک
لائبریرین	17	ایک

(د) کوئی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

صلع فیصل آباد کا لجڑ کے مسائل اور ان کے حل کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*9123: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہر ایجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلشن کالونی فیصل آباد میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کلاس وائز بتابیں؟
- (ب) ان کا لجڑ میں بلڈنگ کتنے کروں پر مشتمل ہے، کتنے ہال اور لیب ہیں؟
- (ج) ان کا لجڑ میں ٹیچنگ سٹاف کی غالی اسمیوں کی تفصیل گرید اور اسمی وائز بتابیں؟
- (د) ان کا لجڑ کے پاس طالبات کے لئے کتنی ٹرانسپورٹ ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011) تاریخ نظر سیل 4 جون 2011

جواب

وزیر ہر ایجو کیشن

(الف) سال اول = 177

سال دوم = 206

سال سوم = 71

سال چہارم = 48

(ب) کروں کی تعداد 6 ہال ایک اور لیب 3

(ج) نام اسمی تعداد گرید

لیکچر ار فزیکل ایجو کیشن 01 17

(د) کالج میں ٹرانسپورٹ کی سولت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

صوبہ میں کالجوں کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ماتحت کرنے کی تفصیلات

9174*: انحصاری حاویدا اکبر ڈھلوو: کیا وزیر ہارے ایجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) صوبہ میں کل کتنے کالجوں کو بورڈ آف ڈائریکٹرز یا بورڈ آف کونسل کے ماتحت کیا گیا ہے؟

(ب) ان کالجوں کو ان کے ماتحت کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مذکورہ کالجوں کو ان کے ماتحت کرنے سے ان کالجوں کا بجٹ کون فراہم کرتا ہے؟

(د) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں سے فیس کے علاوہ کون کون سے اضافی اخراجات وصول کئے جائیں گے؟

(ه) ان کالجوں کے ملازمین کو تشوہوں کی ادائیگی کون کرے گا؟

(و) ان کالجوں میں بھرتی کرنے کی مجاز اخواری کون ہوگی؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسلی 4 جون 2011)

جواب

وزیر ہارے ایجو کیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں 26 گورنمنٹ کالجوں کو بورڈ آف گورنریز کے تحت کیا گیا ہے جو بڑے احسن طریقہ سے کام کر رہے ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کالج کو آرڈیننس 1960 کے تحت بورڈ آف گورنریز کے ماتحت کیا جاتا ہے۔ شق نمبر (ا) 4 کے مطابق فنا نشل اینڈ ایڈمنسٹریٹو اور بہتر کنٹرول / مینجنمنٹ فراہم کرنے کے لئے بورڈ آف گورنریز بنائے گئے ہیں۔

(ج) گرانٹ آف اٹانوی حاصل کرنے والے کالجوں کو گورنمنٹ آف پنجاب گرانٹ ان ایڈ فراہم کرتی ہے۔

(د) فی الحال کسی کالج میں فیس کے علاوہ کسی قسم کی کوئی فیس نہیں لی جاتی۔

(ه) ایسے ملازمین کو گورنمنٹ آف پنجاب تنخوا ہیں ادا کرے گی۔

(و) گرید ایک تا 16 کے ملازمین کو بھرتی کرنے کا اختیار پر نسل کو ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

رحیم یار خان میں کالج کی تعداد و دیگر تفصیلات

***9186:** بجنگنڈ سیر جاویدا اکبر ڈھلوو: کیا وزیر ہاؤ رائیجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں کل کتنے کالج کماں کماں ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل گرید اور اسامی وائز بنائیں؟

(ج) کیا ان کالجوں کی عمارات ان کی ضروریات کے مطابق ہیں؟

(د) ان کالجوں کے سال 2009-10 اور 2010-11 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں؟

(ه) حکومت ان کالجوں میں خالی اسامیاں پر کرنے اور ان کے تمام بنیادی مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤ رائیجو کیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل 4 تھصیلیں ہیں۔ ہر تھصیل میں دو کالج ہیں (ایک گرلز اور ایک بوائز) اس طرح ضلع رحیم یار خان میں کالج کی کل تعداد 8 ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان کے گورنمنٹ بوائز کا لجز میں کل خالی اسامیوں کی تعداد

11 BS-19, 8, BS-18, 60 BS-17

ضلع رحیم یار خان کے گورنمنٹ گرلز کا لجز میں کل خالی اسامیوں کی تعداد

4 BS-19, 9, BS-18, 22 BS-17

(ج) جی ہاں گورنمنٹ کا لجوں کی عمارتیں بالکل ان کی ضروریات کے مطابق ہیں۔

(د) گورنمنٹ کا لجوں کے سال 10-2009 کا بجٹ 13,24,33,000 (تیرہ

کروڑ چو میں لاکھ تینسیس ہزار) روپے ہے اور سال 11-2010 کا بجٹ

- 18,22,64,000 (اٹھارہ کروڑ بائیس لاکھ چونسٹھیس ہزار) روپے ہے جس کی

تفصیل درج ذیل ہے:-

نام کالج	بجٹ سال 10-2009	بجٹ سال 11-2010
خواجہ فرید گورنمنٹ G کالج R.Y.K	54,128,000	38,800,000
گورنمنٹ G کالج (خواتین) R.Y.K	33,419,000	26,424,000
گورنمنٹ ڈگری کالج صادق آباد	18,533,000	12,312,000
گورنمنٹ کالج (خواتین) صادق آباد	11,878,000	6,916,000
گورنمنٹ G کالج خانپور	25,230,000	19,033,000
گورنمنٹ کالج (خواتین) خانپور	15,225,000	10,949,000
گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) لیاقت پور	13,752,000	9,698,000
گورنمنٹ کالج (خواتین) لیاقت پور	10,099,000	8,301,000

(ہ) محکمہ تعلیم حکومت پنجاب لیچرار کی خالی اسامیوں کو پور کرنے کے لئے تقریباً 2500 اسامیوں کی PPSC, Requisition کو بھیج چکی ہے۔ دیگر گریدز میں بھی اساتذہ کی ترقی اور بھرتی کا عمل جاری ہے علاوہ ازیں ٹیچر زکی کی کو پورا کرنے کے لئے بھی بھرتی کئے جا رہے ہیں امید ہے جلد اساتذہ کی کمی کو پورا کر لیا جائے گا۔

(تاریخ و صولی جواب 19 جنوری 2012)

راولپنڈی میں گرلز کالج کی تفصیلات

9191*: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر ہاؤ رائجو کیشن از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) راولپنڈی میں خواتین کے لئے کتنے کالج ہیں؟
- (ب) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں اور خالی اسامیاں گرید وائز بنائیں؟
- (ج) ان کالجوں میں کون کون سی Missing facilities ہیں؟
- (د) ان کالجوں میں کس کس کی بلڈنگ زیر تعلیم طالبات کی تعداد کے مطابق نہ ہے؟
- (ہ) کیا ان کالجوں کے پاس طالبات کو Pick and Drop کے لئے کتنی بسیں ہیں، تفصیل کا لج وائز بنائیں؟
- (و) کیا حکومت ان کالجوں کے تمام مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ و صولی 29 مارچ 2011 جوں 9 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤ رائجو کیشن

(الف) راولپنڈی میں خواتین کے لئے 19 کالج ہیں۔

(ب) ان کا لجبوں کی منظور شدہ اسامیوں اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کا لجبوں میں میسنگ فیسٹیز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) صرف گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین موہن پورہ راولپنڈی کی عمارت زیر تعلیم طالبات کی تعداد کے مطابق نہ ہے۔

(ه) Pick and Drop کی سولت راولپنڈی کے دو کالجبوں میں موجود ہے جن کے نام مع بسوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

بیسیں 04	گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی	1
بیسیں 02	گورنمنٹ وقار النساء کالج برائے خواتین راولپنڈی	2

(و) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے راولپنڈی کے مندرجہ ذیل گرلز کالجز میں ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے اور یہ محکمہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 2011-12 میں شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	لائلت منصوبہ
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ظفر الحق روڈ	40.774 میں روپے 44.918 میں روپے
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین مری روڈ	33.929 میں روپے 20.000 میں روپے
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین خیابان سرسید	10.000 میں روپے 149.591 میں روپے
4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین وقار النساء	
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈھوک کالاخان	
	کل لائلت	

مندرجہ ذیل کا لجز کے لئے موجودہ مالی سال میں ایک مشترکہ سمری برائے میسنگ فیسیلیٹی وزیر اعلیٰ پنجاب سے منظور کروالی گئی ہے اور ان منصوبوں پر جلد عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

گورنمنٹ کا لج برائے خواتین مسلم ٹاؤن 44.666 ملین روپے

گورنمنٹ کا لج برائے خواتین پشاور روڈ 20.000 ملین روپے

کل لگتے 64.666 ملین روپے

مندرجہ ذیل کا لجز میں NLC کے ذریعے تمام ضروری سولیات فراہم کردی گئی ہیں اور منصوبہ جات کامل ہو چکے ہیں۔

گورنمنٹ کا لج برائے خواتین ٹنخ بھاتا 37.720 ملین روپے

گورنمنٹ کا لج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن 49.650 ملین روپے

کل لگتے 87.370 ملین روپے

مندرجہ ذیل کا لجز میں ٹرانسپورٹ کی سولیت کے لئے ایک ترقیاتی منصوبہ موجودہ مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2011-12 میں شامل ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	بسوں کی تعداد
1	گورنمنٹ کا لج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن	05
2	گورنمنٹ کا لج برائے خواتین پشاور روڈ	02
3	گورنمنٹ کا لج برائے خواتین ظفر الحق روڈ	01
4	گورنمنٹ کا لج برائے خواتین خیابان سرسید	01

اس کے علاوہ باقی ماندہ کا لجز کی ضروریات کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور آنے والے مالی سال میں ان منصوبہ جات کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

راولپنڈی میں بواز کا بجز و یونیورسٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

9192*: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر ہائرا جو کیشن از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے
کہ:-

- (الف) راولپنڈی میں کتنے بواز کا بجز اور یونیورسٹیز ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں؟
- (ب) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تعداد گردیڈ وائز بتائیں؟
- (ج) خالی اسامیاں پرنہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟
- (د) کس کس کالج میں پرنسپل کی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو پرنہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ و صولی 29 مارچ 2011 تاریخ تر سیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر ہائرا جو کیشن

(الف) راولپنڈی شہر میں بواز کا بجز کی تعداد چار ہے اور ایک پیر مر علی شاہ ایرڈ ایگر پلکھر یونیورسٹی راولپنڈی میں ہے۔ کالج کے نام یہ ہیں۔

1- گورنمنٹ کالج اصغر مال راولپنڈی

2- گورنمنٹ گورڈن کالج راولپنڈی

3- گورنمنٹ کالج سیدلاست طاؤن راولپنڈی

4- گورنمنٹ حشمت علی اسلامیہ کالج راولپنڈی

(ب) ان کالج میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خالی اسامیاں و فتاویٰ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کی جاتی ہیں تاہم فوری ضرورت کو پورا کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے CTIs بھرتی کرنے کی اجازت

دے رکھی ہے۔ جبکہ 2500 مردانہ وزن ناہ اسامیوں پر پبلک سروس کمیشن کا بھرتی کا عمل جاری ہے۔

(د) تمام بوائز کا لجز میں پرنسپل کام کر رہے ہیں مساوائے گورنمنٹ پوسٹ گریجوائیٹ کالج بوائز سیٹلائنسٹ ٹاؤن جس میں مورخہ 11-09-25 سے ڈی ڈی او کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2012)

ضلع جمل، پنجاب یونیورسٹی کیمپس کے قیام کی تفصیلات

جناب محمد فیاض: کیا وزیر ہر آیجوب کیشن از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جمل میں پنجاب یونیورسٹی کیمپس کے قیام کے لئے جی ٹی روڈ پر نو تعمیر شدہ جوڈیشل کمپلکس کی عمارت نامزد کردی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کیمپس کے قیام کے لئے عدليہ اور یونیورسٹی ارکان پر مشتمل کمیٹی نے جمل میں موقع کا معافہ کیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ مینگ / معافہ کب اور کہاں منعقد ہوا جن افراد نے حصہ لیا ان کے نام، عمدہ جات نیز ہونے والے فیصلوں سے بھی آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مینگ میں مقامی رکن پنجاب اسمبلی کو شامل نہیں کیا گیا اس کی وجہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر ہر آیجوب کیشن

(الف) جی ہا۔

(ب) جی نہیں۔ یونیورسٹی کے قیام کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی جس نے موقع کا معاہنہ کیا اور اس میں مندرجہ ذیل افراد شامل تھے۔

نمبر شمار	عہدہ
1	چیئر مین منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ
2	سیکر ٹری، مکہ اعلیٰ تعلیم
3	والس چانسلر جامعہ پنجاب
4	کمشنر راولپنڈی ڈویژن
5	راجہ محمد افضل (سابقہ رکن قومی اسمبلی)

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے۔ لیکن مذکورہ بالا کمیٹی کا اجلاس بروز اتوار مورخہ 10-12-12 موقع پر منعقد ہوا اور اس میں مندرجہ بالا ممبران نے شمولیت کی۔ اس اجلاس کے نتیجے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک سمری بھجوائی گئی۔ جو ("A") آیوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں۔ مذکورہ بالا کمیٹی کی تشکیل وزیر اعلیٰ پنجاب نے کی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2012)

مقصود احمد ملک

لاہور

سیکر ٹری

مورخہ 25 جنوری 2011

بروز جمعۃ المبارک 27 جنوری 2012 ملکہ ہائر ایجو کیشن کے سوالات و جوابات اور نام
اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد نوید احمد	4384، 2273
2	محترمہ راحیلہ خادم حسین	8139، 2581
3	محترمہ آمنہ الفت	3497
4	محترمہ ثمینہ خاور حیات	4011
5	محترمہ ماجدہ زیدی	4081
6	سیدہ بشری نواز گردیزی	8137، 4082
7	ابنخیر قمر الاسلام راجہ	4946، 4483
8	محترمہ نگمت ناصر شیخ	4879، 4866
9	محترمہ زوبیہ رباب ملک	5150، 5149
10	رانا آصف محمود	7823
11	محترمہ ساجدہ میر	7826، 7825
12	محترمہ نسیم لودھی	8070، 8066
13	جناب اعجاز احمد خاں	8328
14	محترمہ شمیلہ اسلام	8596، 8591
15	میحر (ر) عبدالرحمن رانا	8643
16	جناب محمد محسن خان لغاری	8924
17	سردار خالد سلیم بھٹی	9119، 9118

9123، 9122	خواجہ محمد اسلام	18
9186، 9174	ابنچینر جاویدا کبرڈھلوں	19
9192، 9191	محترمہ زگس فیض ملک	20
9265	جناب محمد فیاض	21